تجدیدِ دین اور ملّتِ مُسلمہ
کی نشأۃ ثانیہ کی حامل

قرار دادیں

—— دار العلوم دیوبند کے صد سالہ اجلاس کی منظور شدہ تجاویز ——

دار العلوم دیوبند کے اجلاس صد سالہ منعقدہ ۲۱/۲۲/۲۳ مارچ ۱۹۸۰ء میں مندرجہ ذیل نہایت اہم اور دور رس نتائج کی حامل تجاویز منظور کی گئیں۔

اعتراف و تحسین یہ عظیم الشان اجلاس دار العلوم دیوبند کی ناقابلِ فراموش تاریخ ساز اور غیر معمولی خدمات کا اعتراف کرتا ہے جو اس نے ایک صدی سے زیادہ عرصہ میں انجام دی ہیں۔ دار العلوم نے دشواریوں، ناموافق حالات، انگریزوں کی مخالفت اور مالی بے سروسامانی کے باوجود علم و تحقیق، دعوت و طریقت اور علوم و فنون کے مختلف گوشوں کیلئے ایسے افراد تیار کئے جن کی نظیر مشکل سے ملے گی۔ دار العلوم دیوبند نے علماء اہلِ علم، دانشور اور عوام کے ہر ایک طبقہ کو متاثر کیا ہے۔ اور ان میں دین کا درد و تڑپ، اصلاح نفس اور اصلاح معاشرہ کا جذبہ اور عقیدہ صحیحہ کے قبول کرنے اور اس کے پھیلانے کا حوصلہ دیا ہے۔ اس اجلاس میں لاکھوں انسانوں کا وجود دراصل دار العلوم کیلئے قابلِ قدر خراجِ تحسین اور اس سے محبت و تعلق اور اس کے غیر معمولی عوامی رابطہ کا ناقابلِ انکار ثبوت ہے۔ یہ اجلاس محسوس کرتا ہے کہ ہند و پاکستان اور بنگلہ دیش سے ہزاروں کی تعداد میں علماء کی تشریف آوری دراصل برِّصغیر میں دار العلوم دیوبند کی خدمت کی وسعت کا پتہ دیتی ہے۔ اور یہ یقین ہوتا ہے کہ سو سال میں دار العلوم نے غیر معمولی طور پر پورے اخلاص و اعتماد علم و آگہی کے ساتھ برِّصغیر میں دین کی اشاعت اور عقیدہ صحیحہ کی ترویج کی بے نظیر خدمت انجام دی ہے۔ اور علوم و فنون کے تمام حصّوں کو متاثر کیا ہے۔

یہ عظیم الشان تاریخی اجلاس دار العلوم کی عظیم خدمات اس کے ابنائے قدیم فضلاء اس کے اساتذہ کی خدمت پر خراجِ تحسین پیش کرتا ہے۔ اور ان مرحوم علماء اساتذہ اور بانیوں کو پورے احترام کے ساتھ خراجِ عقیدت پیش

کرتا ہے جنہوں نے اس گلشن علم دین کی آبیاری کی ہے ۔ اور یہ اجلاس یقین رکھتا ہے کہ دارالعلوم کی موجودہ نسل ماضی کی شاندار روایات کی صحیح نمائندہ اور علمی ترجمان ثابت ہوگی اور ملتِ اسلامیہ کی ہمہ جہت خدمات انجام دیتی رہے گی۔

نئی صدی اور قائدانہ کردار | یہ اجلاس محسوس کرتا ہے کہ اسلام کی نشأۃ ثانیہ پورے عالم میں اسلام کی دعوت دنیا کو درپیش جدید مسائل کے حل اور کلمۃ اللہ کی سربلندی کے لئے جدوجہد کے وسیع میدان میں ایسے علماء کی شدید ضرورت ہے جو علومِ نبویؐ میں مہارت کے ساتھ سائنس ٹیکنالوجی کے ارتقاء اور بدلی ہوئی تہذیبی اخلاقی اور معاشی قدروں نیز موجودہ دور کی مشکلات پر گہری نظر رکھتے ہوئے ایمان قوی، عزمِ راسخ اور فکر بلند کے ساتھ آنے والی صدی میں امت کی علمی، دینی اور اجتماعی قیادت کا فریضہ انجام دے سکیں۔ یہ اجلاس مندرجہ بالا مقصد کو سامنے رکھتے ہوئے یہ تجویز کرتا ہے کہ :

کلیۃ الدعوت والارشاد | الف ۔ دارالعلوم دیوبند اپنے ایک شعبہ کی حیثیت سے کلیۃ الدعوت والارشاد کا قیام عمل میں لائے جس کا مقصد مناسب مدت کے نصاب تعلیم کے ذریعہ ایسے افراد کا تیار کرنا ہو جو مذاہب قدیمہ افکار جدیدہ اور تحریکات حاضرہ کے تقابلی مطالعہ کی روشنی میں مثبت طور پر دنیا کو بتا سکیں کہ آنے والی صدی کا مذہب اور انسانوں کو نجات سے ہمکنار کرنے والا نظام زندگی "اسلام" ہی ہو سکتا ہے۔

مراکزِ دعوت | ب ۔ دارالعلوم اپنی دعوتی اور خدماتی حیثیت کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہندوستان کے مختلف حصوں میں اسلام کی دعوت کے مراکز قائم کرے۔ جہاں دارالعلوم کے ان فضلاء کے ذریعہ جنہوں نے دعوت وارشاد میں تخصیص حاصل کیا ہے، دعوتِ اسلام کا کام لیا جائے اور مسلم آبادی کی زندگی کو منہاجِ اسلام پر قائم کرنے کیلئے اصلاح وتبلیغ اور تدریس وافتاء کی خدمت لی جائے۔

فقہ اسلامی | ج ۔ دارالعلوم دیوبند موجودہ بدلے ہوئے حالات میں انسانی زندگی پر فقہ اسلامی کی تطبیق اور جدید مسائل کو شرع اسلامی کی روشنی میں حاصل کرنے کی صلاحیت پیدا کرنے کیلئے فقہ اسلامی میں تخصص کا ایسا شعبہ قائم کرے جہاں فقہ اسلامی، مصادر قانون، اصول فقہ، فلسفہ قانون، قواعد و کلیاتِ دین اور مختلف ائمہ کے مناہج استنباط کے تقابلی مطالعہ کا اہتمام ہو۔

تحقیقاتی ادارے | د ۔ دارالعلوم اپنے زیر نگرانی ایسا تحقیقاتی وتصنیفی ادارہ قائم کرے جو موجودہ دور کی مختلف تحریکات عہد حاضر میں پیدا ہونے والے سوالات اور سیاسی ومعاشی نظریات کا جائزہ لے اور اس طرح کے علمی، تاریخی، فقہی، سیاسی ومعاشی موضوعات پر تحقیق وریسرچ کرے اور ان تحقیقات کے نتائج کی اشاعت کا اہتمام کیا جائے۔

لٹریچر کی وسیع اشاعت | یہ اجلاس محسوس کرتا ہے کہ آج دعوت و ارشاد کے میدان میں صحیح خطوط پر تیار کئے جانے والے ایسے لٹریچر کی شدید ضرورت ہے جس میں حکمت و دعوت کی رعایت کی گئی ہو اور ساتھ ہی وہ اسالیب بیان اختیار کئے گئے ہوں جو عصر حاضر میں سمجھے جانے والے ہیں۔ نیز یہ اجلاس محسوس کرتا ہے کہ اکابر علمائے ہند کے علوم اور ان کی علمی تحقیقات پر پوری دنیا کے علماء کا حق ہے۔ ان علوم کو دوسری زبان میں منتقل کرنا بڑی دینی خدمت ہے۔ ساتھ ہی دنیا کے مختلف حصوں میں جو اسلامی کتابیں شائع ہو رہی ہیں۔ انہیں اردو زبان میں منتقل کرنا ناقابل قدر خدمت ہوگی۔ اس لئے یہ اجلاس یہ طے کرتا ہے کہ ان مقاصد کے پیش نظر دارالعلوم اپنے زیر اہتمام ایسا وسیع دارالاشاعت قائم کرے جو اردو، عربی، انگریزی اور ملک کی علاقائی اور دنیا کی مختلف زبانوں میں اہم موضوعات پر کام کرے۔

گریجویٹ طلباء کیلئے دینیات کا نظم | دارالعلوم دیوبند کا یہ عظیم الشان صد سالہ اجلاس تجویز کرتا ہے۔ کہ یونیورسٹیوں کے ایسے گریجویٹ طلباء کے لئے جو دینی ذوق رکھتے ہوں اور جنہوں نے عربی یا دینیات میں ایم اے کیا ہو ان کے لئے دارالعلوم میں دینیات کے خصوصی شعبہ کا انتظام کیا جائے جس کے ذریعہ ان طلباء کو عربی، عربی ادب، فقہ، اصول فقہ، علم کلام اور حدیث و تفسیر کی تعلیم دی جائے اور ان کو علوم دینیہ میں بصیرت پیدا کرائی جائے ــــ اچھی صحبتوں اور صلحاء کی مجلسوں کے ذریعہ ان دل و دماغ کو پاکیزہ کیا جائے تاکہ دنیا کے مختلف حصوں میں وہ تبلیغ اسلام کا فریضہ ادا کر سکیں۔

کلیۃ التربیۃ | اس امر واقعہ کے پیش نظر کہ اس وقت تربیت یافتہ مدرسین و اساتذہ کی بڑی کمی ہے۔ اگرچہ آج بھی ہمارے مدارس سے ذہین و باصلاحیت طلباء ہر سال فارغ ہو رہے ہیں۔ لیکن تربیت اور علمی ماحول سے محرومی کے باعث یہ صلاحیتیں ضائع ہو جاتی ہیں۔ دوسری طرف ہمارے قدیم اساتذہ کی مسندیں خالی ہوتی جا رہی ہیں، ان حالات میں اجلاس ضروری سمجھتا ہے کہ دارالعلوم اپنے زیر اہتمام "کلیۃ التربیۃ" قائم کرے جس میں باصلاحیت فضلاء کی تربیت کا علمی و عملی انتظام ہو جس میں اصول تعلیم، نفسیات تعلیم، ترقی یافتہ طریقہ تعلیم سے انہیں آشنا کیا جائے اس طرح یقین ہے کہ مستقبل قریب میں اس خلاء کو پر کیا جا سکے گا۔ اور مدارس دینیہ عربیہ کو اچھے کامیاب اساتذہ مل سکیں گے۔

مدارس کی تنظیم | یہ اجلاس ملک کے طول و عرض میں پھیلے ہوئے مدارس اسلامیہ کی عظیم الشان خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے اس کا اظہار کرنا بھی ضروری سمجھتا ہے کہ مدارس کی بے ربطی اور باہمی تنظیم کے فقدان کی وجہ سے ان کی افادیت میں کمی آتی جا رہی ہے۔

علی العموم نہ مدارس کے درمیان کوئی رابطہ ہے نہ نصاب تعلیم میں یکسانیت نہ امتحانات کے مربوط نظام ہے

جس کے نتیجہ میں تعلیمی معیار پست سے پست تر ہوتا جارہا ہے۔ انہی مدارس سے دارالعلوم کو غذا ملتی ہے۔ اس لئے ان مدارس کے انحطاط کا اثر دارالعلوم کے معیار تعلیم پر بھی پڑنا ناگزیر ہے۔ اس لئے یہ اجلاس ضروری سمجھتا ہے کہ مدارس اسلامیہ کی تنظیم کی جائے اور دارالعلوم دیوبند کی نگرانی میں مدارس اسلامیہ کا ایسا وفاق تیار کیا جائے جو نصاب تعلیم کی اصلاح ویکسانیت امتحانات کی تنظیم تعلیم کی نگرانی اور طلباء کے علمی وذہنی نشو ونما کیلئے مفید اور ضروری اقدام اٹھائے۔

تنظیم فضلاء | دارالعلوم کا یہ عظیم الشان اجلاس تجویز کرتا ہے کہ دارالعلوم کے ثمرات اور اکابر دارالعلوم کی برکات کو وسعت دینے کیلئے فضلائے دارالعلوم کی تنظیم کی جائے۔ اس تنظیم کا مرکز دارالعلوم دیوبند ہو اور اسکی شاخیں ہند وبیرون ہند کے مرکزی مقامات پر قائم ہوں۔ دارالعلوم کی یہ شاخیں اپنے اپنے حلقوں میں فضلائے دارالعلوم کی تنظیم کریں۔ ان کے مابین رابطہ قائم کریں اور وقتاً فوقتاً ایسے جلسے منعقد کریں جن سے دارالعلوم کے مقاصد کی نشر واشاعت ہو اور اکابر دیوبند کے علمی ودینی فیوض سے اس علاقہ کے لوگوں کو زیادہ سے زیادہ مستفیض ہونے کا موقع ملے، اس تنظیم کا صدر دارالعلوم دیوبند کا مہتمم ہو۔

یہ اجلاس محسوس کرتا ہے کہ اسلام سے گہری اور صحیح وابستگی اور قرآن فہمی کے لئے عوامی سطح پر عربی زبان کو عام کرنا ضروری ہے اس لئے عربی زبان وادب کی اشاعت کیلئے ملک کے مختلف حصوں میں ایسے ادارے قائم کئے جائیں جو لسانی بنیادوں پر عربی کی تعلیم کا اہتمام کریں۔

دعوت الی اللہ | یہ اجلاس دارالعلوم دیوبند کے ان تمام فضلاء وعلماء اور منتسبین سے جو دنیا کے مختلف حصوں میں پھیلے ہوئے ہیں اپیل کرتا ہے کہ وہ دعوت الی اللہ کی اہم خدمت کو پوری ہمت وقوت اور حوصلہ کے ساتھ انجام دیں اور دعوتی کاموں کی رفتار تیز کریں۔ خاص طور پر نئی نسل کی فکری اور عملی تربیت کی نازک ذمہ داری کو قبول کریں۔ یہ نئی نسل امت کا وہ گراں قدر سرمایہ ہے جس پر مستقبل کی تمام ذمہ داریاں عائد ہونے والی ہیں۔ اسے عملی کم مائیگی اور فکری ارتداد سے بچانا بہت بڑی خدمت ہے۔

تنظیم ائمہ ومساجد | یہ اجلاس شدت کے ساتھ اس ضرورت کو محسوس کرتا ہے کہ مساجد مسلمانوں کی زندگی کا بنیادی محور ہیں اور عہد نبوی اور عہد عروج میں یہ مسلمانوں کی اجتماعی زندگی کا مرکز فکر وعمل بھی رہی ہیں لیکن اب مساجد کے ائمہ مسلمانوں کے اجتماعی امور میں اثر انداز نہیں ہو پا رہے ہیں جسکی اہم وجہ دعوت دین کے سلیقہ اور تربیت صحیحہ کی کمی ہے۔ اس لئے پورے ہندوستان میں مساجد کے نظام کو استوار کرنے، تنظیم مساجد اور تربیت ائمہ کے نظام کو قائم کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ اجلاس ملک میں پھیلے ہوئے علماء اور ائمہ مساجد کو اس اہم ضرورت کی طرف متوجہ کرنا ضروری سمجھتا ہے۔

نصاب تعلیم | یہ اجلاس ہندوستان کے تمام مدارس اور معاہد دینیہ سے اپیل کرتا ہے کہ وہ دعوت،

دین کے کاموں کو پھیلانے اور عصر حاضر کے تقاضوں کے مطابق خدمت اسلام کے لئے ایسے علماء تیار کریں جو علوم قدیمہ کے ماہر ہوں۔ ساتھ ہی ان میں بدلتے ہوئے حالات، وقت کے تقاضوں اور نئے علوم کا ادراک و احساس ہو۔ اس مقصد کے لئے ضروری ہے کہ نصاب تعلیم میں ضروری تبدیلی لائی جائے اور دینی تعلیمی اداروں میں ایسا نصاب نافذ کیا جاسکے جس کو پڑھ کر علوم اسلامیہ سے گہری واقفیت، اسلام سے بھرپور شغف کے ساتھ عہد حاضر کی ضرورتوں اور تحریکات کا علم ہو جائے۔

سندات | دارالعلوم دیوبند اور دنیا کے مختلف تعلیمی اور دینی اداروں کے درمیان رابطہ اور ہم آہنگی پیدا کرنے کے لئے یہ اجلاس ضروری خیال کرتا ہے کہ دارالعلوم کی سندوں کو دنیا کی مختلف تعلیم گاہیں تسلیم کریں اور یہاں کے فارغین کو وہ سہولتیں دی جائیں جو عام طور پر دوسری تعلیم گاہوں کے فارغین کو دی جاتی ہیں تاکہ دارالعلوم کے فارغ طلبا اپنی خواہش کے مطابق علمی تسلسل اور تعلیمی شغل کو باقی رکھ سکیں اور وہ دارالعلوم اور دوسرے اداروں کے درمیان برادرانہ تعلقات کا بہترین ذریعہ ہیں۔

فلسطین | دارالعلوم دیوبند بارہا مسئلہ فلسطین پر اپنے موقف کا اظہار کر چکا ہے اور آج ہی دارالعلوم کا نمائندہ صد سالہ اجلاس اعلان کرتا ہے کہ بیت المقدس اور فلسطین فلسطینیوں کے لئے ہے۔ عرب سرزمین پر اسرائیلی حکومت کا قیام بڑی طاقتوں کا ایک جرم ہے جسکی مکافات اسرائیلی حکومت کے خاتمہ ہی سے ہو سکتی ہے۔

ہندوستان ہمیشہ مسئلہ فلسطین میں عرب کی حمایت کی ہے اور آج بھی عربوں کو اپنی تائید، حمایت کا یقین دلاتا ہے۔ اور بارگاہ خداوندی میں دعاء کرتا ہے کہ وہ فلسطین کے مسئلہ کو مہاجرین کی وطن واپسی کے ساتھ حل فرما دے۔

روسی جارحیت اور افغانستان | دارالعلوم دیوبند کا یہ تاریخ ساز اجلاس افغانستان میں روسی مداخلت اور روسی فوجوں کی موجودگی کو انسانی حقوق اور جمہوری تقاضوں کے قطعاً خلاف سمجھتا ہے۔ روس کی یہ فوجی کاروائی کمزور ممالک کی خود مختاری اور اس عالم کیلئے کھلا چیلنج ہے۔ یہ اجلاس ضروری سمجھتا ہے کہ روسی فوجیں افغانستان کو جلد از جلد غیر مشروط طور پر خالی کر دیں۔ اور حکومت ہند سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اپنے تاثرات کو کام میں لاکر روسی فوج کے تخلیہ اور افغانستان کے مسئلہ کو حل کرنے کی مخلصانہ کوشش کرے اور وہاں عوامی حکومت کے قیام کی راہ ہموار کرے۔ نیز یہ اجلاس ضروری سمجھتا ہے کہ دوسری بڑی طاقتیں امریکہ اور چین وغیرہ افغانستان کے معاملہ میں دخل انداز ہو کر افغانستان کے مسئلہ کے حل میں رکاوٹ نہ بنیں۔

یہ نمائندہ اجلاس افغانستان کے سرفروش مجاہدین اور بہادر عوام کے ایمانی جذبات کی پوری قدر کرتا ہے جو اپنے ملک کی آزادی اور اسلامی قدروں کی بقاء کی خاطر جہاد کر رہے ہیں اور ماضی کی شاندار مجاہدانہ روایات

کی یاد تازہ کر رہے ہیں۔ یہ اجلاس ان تمام شہداء کو خراجِ عقیدت پیش کرتا ہے جنہوں نے اسلام کی عظمت اور ملک کی آزادی اور خود مختاری کے تحفظ کی خاطر جامِ شہادت نوش کیا ہے، اور دعا کرتا ہے کہ حق تعالیٰ ان کے مراتب بلند فرمائے اور افغانستان کی آزادی کو برقرار فرما دے۔

یہ اجلاس دنیا کے تمام امن پسند انسانوں اور انصاف پسند اداروں اور حکومتوں سے اپیل کرتا ہے کہ وہ افغانی مجاہدین اور زخموں سے چور افغانی عوام کی مالی اور اخلاقی امداد کریں اور ان کے ساتھ تمام معاملات میں بھرپور تعاون کریں۔

with compliments

of

west pakistan

tanks terminal limited

LEADING MOLASSES EXPORTERS

22-OIL INSTALLATION AREA, KEAMARI, KARACHI

Phone: 239382-236436 Grame: Honeymola

Telex: 2778 MELAS PK.